السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک چھوٹا سا سوال ہے وہ یہ کہ آج کل لوگ بہت کہتے ہیں کہ جیسی قوم ہوتی ہے ویسے ہی اس پر حکمران آتے ہیں اگر ایسا ہے تو قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کردیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث دو مختلف طرق « روی القضاعی فی مسند الشھاب (1/336) من طریق الکرمانی بن عمرو، ثنا المبارک بن فضالة، عن الحسن، عن أبی بکرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: ثم کما تکونون یولی أو یؤمر علیکم. اوررواہا الدیلمی فی مسند الفردوس، والبیھقی فی "الشعب "کما رمزلہ السیوطی فی الجامع الصغیر، وذکر سندہ المناوي فی فیض القدیر (5/47) فقال: » سے آتی ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

«كَمَا تَكُونُوا يُوَلَّى عَلَيْكُم»

جیسے تم خود ہوگے ویسے تم پر حکمران بنا دئے جائیں گے۔

لیکن اس کے دونوں طرق ہی ضعیف ہیں۔

یہ حدیث اگرچہ سندا ضعیف ہے لیکن معنی صحیح اورقرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کے موافق ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا [الأنعام: 129]

ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر والی حکمران بنا دیتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01